© rasailojaraid.com

احسان الٰہی ظہیر

تبصرۂ کتب

خلافت و ملوکیت ○ صحیح مسلم انگریزی ترجمہ

ہمارے ملک میں ایک مدت سے خلافت و ملوکیت کی ایک لامتناہی بحث چل نکلی ہے جس میں کم از کم ہمارے نزدیک فائدے کی بجائے نقصان کا احتمال زیادہ ہے کہ نئی نسل اپنے اسلاف کے متعلق خواہ مخواہ کی بدگمانیوں کا شکار ہوگی اور ان کے ہاتھ میں اکابرِ امت پر طعن کرنے کے لیے ایک بہانہ اور مسالہ ہاتھ آجائے گا۔ ہم ذاتی طور پر اس سلسلہ میں فریقین سے عرض کر چکے اور پھر عرض کرتے ہیں کہ خدا کے لیے ان بیکار بحثوں کو بند کر دیں جن میں ثواب کا کم اور گناہ کا زیادہ احتمال ہے کہ اگر کسی بھی صحابی نے محشر میں دامن تھام لیا اور سید الرسلؐ کی موجودگی میں استغاثہ دائر کر دیا تو چھٹکارا مشکل ہو جائے گا۔ لیکن افسوس دونوں طرف سے اس میں کوئی کمی ہوتی نظر نہیں آتی۔

اب حال ہی میں اس موضوع پر ایک اور کتاب "خلافت و ملوکیت، تاریخی و شرعی حیثیت سے" چھپ کر بازار میں آئی ہے۔ جس کے مؤلف جامع مسجد مصطفےٰ آباد (دھرم پورہ) کے امام حافظ محمد یوسف کراچوی ہیں۔ اگرچہ چند واقفانِ حال کا کہنا ہے کہ حقیقتہً اس کتاب کے مؤلف مولوی عطاء اللہ حنیف ہیں مگر چند وجوہ کی بنا پر انہوں نے اس پر اپنا نام نہیں لکھا۔

لیکن ہمارے خیال میں یہ غلط ہے کیونکہ عبارت میں ربط اور اس کی سلاست و روانی اس کی تردید کرتے ہیں۔

بہرحال اس کتاب میں ان شبہات کا ازالہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو مولانا مودودی کی کتاب خلافت و ملوکیت پڑھنے سے حضرت عثمان غنی اور دیگر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارہ میں پیدا ہوتے ہیں لیکن حیرانگی کی بات ہے کہ خود اس کتاب کو پڑھ کر بھی حضرت علیؓ جو باجماعِ امت چوتھے خلیفہ راشد ہیں کے متعلق کوئی اچھا تاثر پیدا نہیں ہوتا اور کئی ایک مقامات پر تو ان کی خلافت

© rasailojaraid.com